

155001 - اللہ تعالیٰ کی آیات کی قسم اٹھانے کا حکم

سوال

میں نے قسم کے یہ الفاظ کئی بار سنے ہیں لیکن مجھے ان کا حکم معلوم نہیں ہے، میں نے قسم اٹھاتے ہوئے کئی لوگوں کو سنا ہے کہ: "میں اللہ تعالیٰ کی آیات کی قسم اٹھاتا ہوں" میں آپ سے ملتمس ہوں کہ اس طرح کے الفاظ کے ساتھ قسم اٹھانے کا حکم واضح فرمائیں، نیز یہ بھی بتلائیں کہ اگر کسی کو ان الفاظ کا حکم معلوم نہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قسم صرف اللہ تعالیٰ کی ذات، یا اللہ تعالیٰ کے اسما و صفات میں سے کسی اسم یا صفت کی ہی اٹھائی جا سکتی ہے؛ کیونکہ صحیح بخاری: (2679) میں سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: (جو کوئی بھی قسم اٹھانا چاہے تو وہ صرف اللہ کی قسم اٹھائے، یا خاموش ہو جائے۔)

آیات الہیہ کی دو قسمیں ہیں:

شرعی آیات: اس سے مراد کلام الہی ہے جو کہ قرآن کریم اور اس کے علاوہ اللہ کے بندوں کی طرف وحی شدہ الفاظ سمیت ہمہ قسم کے کلام الہی پر مشتمل ہے۔

کوئی آیات: مثلاً: رات، دن، آسمان، زمین وغیرہ پر مشتمل کائنات کی چیزیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت، علم اور حکمت کی دلیل ہیں۔

اس بنا پر اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی آیات کی قسم اٹھاتا ہے تو اس کی دو ہی صورتیں ہو سکتی ہیں:

پہلی صورت: اللہ تعالیٰ کی آیات کی قسم اٹھائے اور اس کا مقصد کلام الہی کی قسم ہو مثال کے طور پر قرآن کی قسم مراد لے، تو پھر ایسی صورت میں قرآن کریم کی قسم اٹھانا جائز ہے؛ کیونکہ قرآن اللہ کا کلام ہے، اور کلام الہی اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے۔

دوسری صورت: اللہ تعالیٰ کی آیات کی قسم اٹھائے اور اس کا مقصد کوئی آیات کی قسم ہو مثال کے طور پر، رات،

دن، سورج، چاند وغیرہ تو ایسی صورت میں قسم اٹھانا جائز نہیں ہو گا؛ کیونکہ کوئی آیات مخلوق ہیں اور مخلوق کی قسم اٹھانا جائز نہیں ہے۔

دائمى فتوى كمىثى كے علمائے كرام سے پوچھا گیا:

اللہ تعالیٰ كى آیات كى قسم اٹھانے كا كیا حكم ہے؟ مثلاً: آپ كہیں: میں اللہ تعالیٰ كى آیات كى قسم اٹھاتا ہوں ۔

تو انہوں نے جواب دیا:

"اللہ تعالیٰ كى آیات كى قسم اٹھانا اس وقت جائز ہے جب قسم اٹھانے والا شخص قرآن كريم مراد لے؛ كيونكہ قرآن كريم كلام الہی ہے اور كلام الہی اللہ تعالیٰ كى صفات میں سے ايك صفت ہے، لیكن اگر آیات سے مراد قرآن كريم كے علاوہ كوئى اور چیز مراد لے تو پھر یہ جائز نہیں ہو گا۔

اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے، رحمت و سلامتی ہو ہمارے نبی محمد اور آپ كى آل و صحابہ كرام پر۔
ركن: بكر بن عبد اللہ ابو زید ركن: صالح بن فوزان الفوزان صدر: عبد العزيز بن عبد اللہ آل الشيخ۔" ختم شد

فتاوى اللجنة الدائمة – پہلا ایڈیشن" (23 / 48)

اسی طرح الشیخ عبد الرحمن البراك حفظہ اللہ كہتے ہیں:

"كلام الہی، اور كلمات الہیہ كى قسم اٹھانا جائز ہے، اسی طرح آیات الہیہ كى قسم اٹھانا بھی اس وقت جائز ہو گا جب اس سے قرآن كريم كى آیات مراد لی جائیں، مثلاً: كوئى شخص كہے: اللہ تعالیٰ كى نازل شدہ آیات كى قسم، یا كہے: قرآنى آیات كى قسم۔ لیكن اللہ تعالیٰ كى ایسی آیات جو كہ مخلوق ہیں مثلاً: سورج، چاند وغیرہ تو ان كو مراد لیتے ہوئے آیات الہی كى قسم اٹھانا جائز نہیں ہے؛ كيونكہ مخلوق كى قسم اٹھانا جائز نہیں ہے، لہذا اگر كوئى شخص آیات الہی سے مراد اللہ تعالیٰ كى مخلوق آیات لے تو وہ غیر اللہ كى قسم اٹھا رہا ہے، اور غیر اللہ كى قسم اٹھانا شرك ہے۔ جیسے كہ حدیث مباركہ میں ہے كہ: (جو شخص غیر اللہ كى قسم اٹھائے تو اس نے كفر یا شرك كیا) اس حدیث كو احمد اور ترمذی نے روایت كیا ہے اور امام ترمذی نے اسے حسن قرار دیا ہے، جبكہ امام حاكم اسے صحیح قرار دیتے ہیں۔ عام طور پر اللہ تعالیٰ كى آیات سے مراد قرآنى آیات ہی لی جاتى ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ كى آیات كى قسم اٹھانا جائز ہو گا۔" مختصراً ختم شد

واللہ اعلم